www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

جوامع الکلم

مولانا عبدالجبار سلفی
رکن مجلس التحقیق الاسلامی

حکمت و اعتدال

جس سے بے اعتنائی برتنے پر، اُمت باہمی خلفشار کا شکار ہے!

حضرت معاذؓ بن جبل، حسن و جمال، بذل و عطاء، جود و سخا، مہر و وفا، احسان و مروّت، شجاعت و فتوت جیسے اَوصاف میں یگانۂ روزگار تھے۔ سخی اتنے کہ سائل کو خالی نہ جانے دیتے اگرچہ قرض ہی کیوں نہ لینا پڑے، کثرتِ سخاوت کے باعث آپ مقروض ہوگئے۔ قرض خواہوں کے شدید تقاضوں پر حضرت رسولِ کریم ﷺ نے ان کا مکان اور اَثاثہ نیلام کرکے ان کا قرض ادا کیا۔ چنانچہ حضرت معاذؓ اس حال میں اُٹھے کہ تن کے کپڑوں کے سوا کوئی چیز نہ بچی!!

آنحضرت ﷺ ان کے حال پر شدید دل گرفتہ اور رنجیدہ ہوئے اور ان کو یمن کا گورنر مقرر کردیا اور ہدیہ قبول کرنے کی خصوصی اجازت مرحمت فرمائی اور ان کو ایسی نصیحتیں کیں جو تمام امت کے سربرآوردہ لوگوں کیلئے مشعل راہ ہیں۔ گویا آپؐ، حضرت معاذؓ کو زندگی کی آخری وصیتیں کررہے تھے، آپؐ نے فرمایا:

...... ''اے معاذؓ! تو اہل کتاب کے ہاں جارہا ہے اور وہ تجھے جنت کی چابیوں کے متعلق پوچھیں گے تو انہیں بتانا کہ لا إله إلا الله جنت کی چابی ہے۔ یہ ایسا بابرکت اور پرتاثیر کلام ہے جو ہر چیز کو چیرتا ہوا عرشِ الٰہی پر پہنچتا ہے اور کوئی چیز اس کے سامنے رکاوٹ نہیں بنتی۔ جو کوئی انسان اس کو شرک سے بچا کر لے آئے گا یہ روزِ قیامت اس کے سب گناہوں پر بھاری ہوجائے گا۔''

...... ''اے معاذؓ! اللہ کے لئے مخلوق کے ساتھ تواضع و انکساری سے پیش آ، ایسا کرنے سے اللہ تجھے سربلندی عطا فرمائے گا اور دنیا کو حقیر خیال کر، اللہ تجھے دانائی عطا فرمائے گا، کیونکہ جو کوئی اللہ کے لئے اس کی مخلوق کے ساتھ تواضع کرے گا اور دنیاوی طمطراق سے نفرت کرے گا، اللہ ربّ العزت اس کے دل کی جانب سے اس کی زبان پر دانائی کی آبشار رواں کردے گا''

...... ''اے معاذؓ! بغیر تحقیق کے کوئی بات نہ کرنا اور غصہ سے بچے رہنا، اگر تجھ پر کوئی معاملہ مشکل ہوجائے تو کسی سے پوچھ لینا اور شرم نہ کرنا اور مشورہ کرلینا کیونکہ مشورہ لینے والا مدد کیا جاتا ہے اور مشورہ دینے والا اَمین خیال کیا جاتا ہے۔ اور پھر اجتہاد کرنا اگر اللہ تعالیٰ نے تجھ میں بھلائی معلوم کی تو صحیح سمت اختیار کرنے کی توفیق دے گا اور پھر بھی مشتبہ رہے تو رُک جا، حتیٰ کہ معاملہ واضح ہوجائے یا میری طرف لکھنا''

...... جس جرم کی سزا کتاب اللہ اور میری سنت میں تجھے نہ ملے وہ اپنے ساتھیوں کے مشورہ کے بغیر مت دینا اور خواہش پرستی سے بچنا کیونکہ خواہش پرستی جہنمیوں کی راہبر ہے جو انہیں جہنم کی طرف لے جایا کرتی ہے۔

...... اور جب ان کے ہاں پہنچے تو ان میں کتاب اللہ قائم کر اور ان کو قرآن اور اَدب سکھانا کیونکہ قرآنِ مجید ان

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کوحق اوراخلاق جمیلہ اپنانے پر مجبور کرے گا۔

...... اور لوگوں سے ان کے مرتبے کے مطابق سلوک کرنا کیونکہ وہ حدودِالٰہی کے سوا باقی اُمور میں برابر نہیں، نہ نیکی اور نہ برائی میں یعنی ہر دونوں خصلتوں میں وہ مختلف حیثیت رکھتے ہیں۔ ان سے سلوک بھی ان کے خیر وشر کے مطابق کرنا ہے۔

...... اور حکم الٰہی کے مقابلے میں کسی کی رورعایت نہ رکھنا اور ہر چھوٹے اور بڑے کے حق کو پہچاننا اور ان کی امانت ان کی طرف لوٹانا ہے اور لاچار درماندہ سے درگزر کرنا اور نرمی لازم پکڑنا اور جب کوئی تیرے سامنے لاعلمی اور اپنی بے خبری کا عذر پیش کرے تو ان کے سامنے علانیہ مسئلہ بیان کرنا تا کہ وہ جان لیں اور ان سے کینہ نہ رکھنا۔

...... جاہلیت کے تمام رسم ورواج ختم کرنا اِلا یہ کہ وہ طور طریقہ جسے اسلام بھی اچھا سمجھتا ہو۔ اور ایسے اَخلاق و خصائل کو اسلام پر پیش کرنا (جنہیں اسلام برا سمجھے اس سے نفرت کرنا) اور اسلامی آداب و اخلاق کو دوسرے معیاروں پر پیش (کرکے رسوا) نہ کرنا اور لوگوں کو وعظ ونصیحت کی مجلسوں میں بیٹھنے کا عادی بنانا اور وعظ درمیانہ رکھنا۔

...... اور نماز! نماز کا حددرجہ خیال کرنا کیونکہ یہ نماز ہمارے دین کا ستون ہے، اسے تمام کاموں اور مصروفیتوں پر ترجیح دینا اور لوگوں سے انکے فرائض کی ادائیگی میں نرمی برتنا اور انہیں آزمائش میں نہ ڈالنا۔

...... اور ہر نماز کے وقت پر غور کرنا، جو وقت نمازیوں کے لئے موزوں ہو اس پر انہیں نماز پڑھانا۔ وقت تین ہیں: اوّل، اوسط، آخر۔ سردیوں میں نمازِ فجر غلس (اندھیرے) میں پڑھنا اور قراءت بقدرِ استطاعت لمبی کرنا، مبادا کہ نمازی اکتانہ جائیں اور اللہ کے دین کو تکلیف دہ سمجھنا شروع کریں۔

سردیوں میں نمازِ ظہر سورج ڈھلتے ہی پڑھنا اور عصر کی نماز بھی اوّل وقت ادا کرنا جب کہ سورج بلند، بہت روشن ہو اور مغرب کی نماز اس وقت ادا کرنا جب سورج کی ٹکیہ غروب ہوجائے، گرمیوں اور سردیوں میں مغرب کی نماز کا یہی وقت ہے۔ اِلا یہ کہ کوئی عذر پیش آجائے اور عشاء کی نماز سردیوں میں قدرے تاخیر سے ادا کرنا کیونکہ رات طویل ہوتی ہے۔ اِلا یہ کہ کوئی وقت نمازیوں کیلئے موزوں ہو۔ اور گرمیوں میں فجر کی نماز اِسفار (روشنی کے دھندلکے) میں ادا کرنا کیونکہ رات چھوٹی ہوتی ہے ایسا کرنے سے سونے والے جماعت پاسکتے ہیں۔ اور ظہر کی نماز اس وقت ادا کرنا جب سایہ لمبا ہوجائے اور ہوائیں ٹھنڈی پڑجائیں اور نمازِ عصر درمیانے وقت ادا کریں اور مغرب جب ٹکیہ غائب ہو اور عشاء کی اس وقت جب سرخی غائب ہوجائے، اِلا یہ کہ کوئی دوسرا وقت نمازیوں کے لئے زیادہ موزوں ہو۔

اور لوگوں کو وعظ وارشاد کا عادی بنانا اور وقتاً فوقتاً وعظ سناتے رہنا کیونکہ یہ عمل لوگوں کے دلوں میں محبتِ الٰہی پیدا کرتا اور عاملین کو عمل پر قوت بخشتا ہے اور اللہ کے معاملے میں کسی طعنہ وملامت کی پروانہ کرنا اور اس اللہ سے ڈرنا جس کی طرف تو نے لوٹنا ہے اور اس کے سامنے پیش ہونا ہے۔

...... اے معاذؓ! مجھے تیرے قرض کا معاملہ خوب معلوم ہے اور تیرے مال کا بھی جو اس کی ادائیگی میں ڈوب گیا، میں تجھے ہدیہ قبول کرنے کی رخصت دیتا ہوں اگر کوئی تجھے کوئی چیز دے دے تو قبول کرلینا۔

[ابن عساکر/ ابونعیم بحوالہ کنزالعمال مع مسند احمد، صفحہ ۱۹۲، جلد ۴]

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ